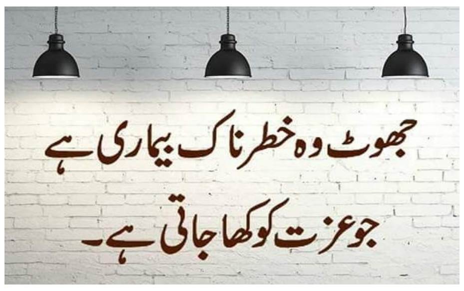

خبرنامۂ فوکس

اردو کے طلبہ وطالبات کی تعلیمی پیش رفت اور کارکردگی کا عکاس

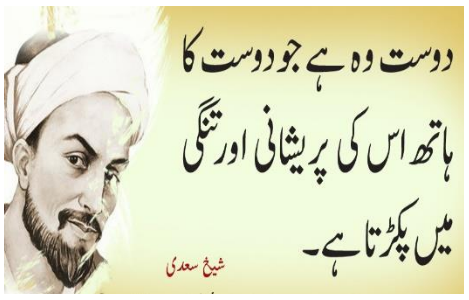

"فقیر کی نصیحت" کے زیر عنوان جماعت ہشتم بی کے طلبانے ڈرامہ پیش کیا

طلبہ وطالبات کے مختصر مضامین

اسمارٹ فون کے ذریعے اردو کتابت کا کام مضمون نگار طلبانے ہی انجام دیا

فوکس ہائی اسکول

سید محمد عبدالعلیم احمد، جماعت ہفتم بی

مدرسہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں طالب علم ادب، اخلاق، تمیز، تہذیب ،دنیوی اور دینی تعلیم سے واقف ہو تا ہے۔میرے مدرسہ کا نام فوکس ہائی اسکول ہے۔میرے اسکول میں بہت سے مضامین ہیں۔ میرے اسکول میں مجھے اچھی تعلیم ملتی ہے۔یہاں طالب علم کو معلومات کے ساتھ ساتھ ادب اور اخلاق کی اچھی اچھی باتیں بھی بتائی جاتی ہیں۔ یہاں ہمیں دنیا کے اس ترقی یافتہ دور کے حساب سے تیار کیا جارہاہے۔ہم پر تعلیم کا زیادہ بوجھ نہ پڑے اس لیے ہمارے مدرسے میں کھیل کود پر بھی توجہ دی جاتی ہیں۔

جھوٹ

مسکان فاطمہ

ہمیں کبھی جھوٹ نہیں بولنا چاہیے۔ جھوٹ بولنا ایک بہت بڑا گناہ ہے۔اگر ہم جھوٹ بولیں گے تو قیامت کے دن عذاب ملے گا۔سچ بولنے پر ہمیں ثواب ملتا ہے۔سچ بولنے سے اللہ بہت خوش ہوتے ہیں۔سچ بولنا اچھی بات ہے۔ جھوٹ بولنا خراب بات ہے

جماعت ششم وہفتم کے طلبانے
تاریخی عمارتوں کے موضوع پر "پی پی ٹی" بنائی

جدید تقاضوں کے مطابق طلبا کی تربیت ہمارا نصب العین: استاد

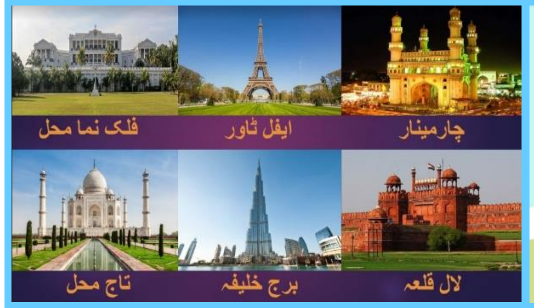

محمد مظفر الدین معاذ، جماعت ہفتم بی

خدیجہ فاطمہ، جماعت ہفتم اے

سید مامون محاسن، جماعت ہفتم بی

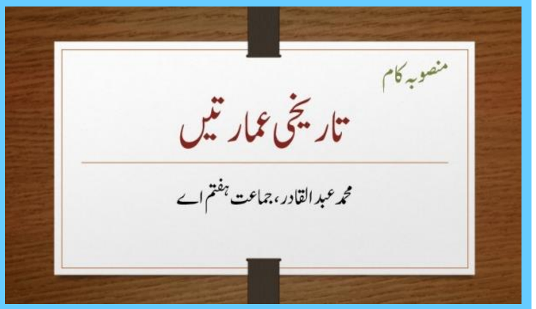

محمد عبدالقادر، جماعت ہفتم اے

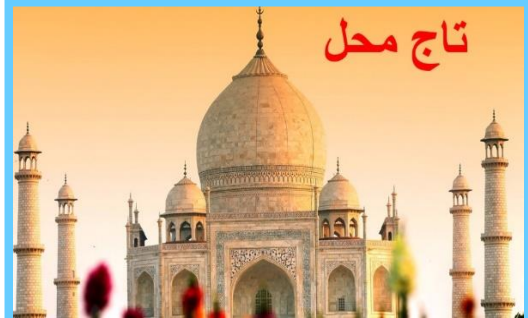

محمد وسیم حید، جماعت ہفتم بی

علی عمران، جماعت ششم اے

علم کی اہمیت

معصومہ نرجس، جماعت ششم بی

علم کا حاصل کرنا ہر انسان کے لیے ضروری ہے۔علم حاصل کرنے کی کوئی عمر نہیں ہے۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے "ماں کی گود سے قبر تک علم حاصل کرو"علم حاصل کرنے سے جہالت دور ہوتی ہے۔اگر ہم کو بخار آجائے تو ہم ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں ویسے ہی اگر ہمیں علم چاہیے تو ہمیں عالم کے پاس جانا چاہیے۔علم ایک ایسی دوا ہے جو کفر وجہل کے لے شفاہے۔"علم" ایک گہرا مضمون ہے جو کچھ الفاظ میں بیان نہیں ہو سکتا ہے۔

اپنے ماضی کو یادرکھو!

سیرت زہرا، ششم اے

ایک طویل عرصہ پہلے کی بات ہے کہ ایک گاؤں میں ایک بڑا سیب کا درخت تھا۔ایک چھوٹا سا لڑکا تھا جسے اس درخت کے اردگرد کھیلنا بہت پسند تھا۔یہ لڑکا پیڑ پر چڑھتا، سیب کھاتا اوراس کے سائے میں آرام کرتا۔لڑکے نے اس درخت سے دوستی کرلی تھی۔ وقت گزرتا گیا، چھوٹا لڑکا بڑا ہوا اور وہ درخت کے پاس نہیں جانے لگا اور درخت کو بھول گیا۔اس کہانی سے ہمیں یہ سیکھ ملتی ہے کہ ہمیں دوسروں کو بھولنا نہیں چاہیے اور اپنے ماضی کو یاد رکھنا چاہیے۔